عملِ مختصر
اور
ثوابِ زیادہ
خورشید بک ڈپو

عمل مختصر
اور
رحمتوں والے اعمال

ترمیم شدہ

مولانا عبدالرؤف سکھروی مدظلہ
نائب مفتی دارالعلوم کراچی

خورشید بک ڈپو (رجسٹرڈ)
۲۲۵۶، احاطہ کجن بی، رودگران،
لال کنواں، دہلی ۔ ۶

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

تمہید

احادیثِ طیبہ میں چند اعمال ایسے ملے جو بظاہر بہت مختصر اور ہلکے پھلکے معلوم ہوئے، اور ان پر اجر و ثواب بہت زیادہ بیان ہوا جو اس کریم ذات کا محض فضل و کرم ہے اور اس کی بے انتہا بخشش ہے۔ جو ہم فقیروں کے لیے اس کی رحمتِ بیکراں ہے، یہاں ان اعمال کو جمع کیا گیا ہے تاکہ ہر شخص وہ ثوابِ عظیم حاصل کر سکے۔ لیکن یاد رہے کہ دین صرف ان اعمال میں منحصر نہیں ہے، ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ تمام حقوق و فرائض ادا کرے اور تمام گناہوں سے بچنے کی بھرپور کوشش بھی کرے۔

آنے والے بعض اعمال پر گناہوں کی بخشش کا وعدہ ہے ان کے متعلق ذہن نشین رہے ان میں معافی سے گناہِ صغیرہ کی معافی مراد ہے،

کیونکہ گناہِ کبیرہ توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتے۔ لہذا کسی کو یہ غلط فہمی نہ ہو کہ خواہ وہ کسی قسم کے کتنے ہی گناہ کرتا رہے توبہ کے بغیر ان آسان اعمال کے ذریعہ معافی ہوتی رہے گی۔

نیز کوئی صاحب یہ دھوکہ بھی نہ کھائیں کہ جب ہم بڑے نیک کاموں سے محروم ہیں تو ان آسان اور مختصر اعمال کو کرنے سے کیا فائدہ

یا

جب ہم بڑے بڑے نیک کام کر رہے ہیں تو ان اعمال کی کیا ضرورت ہے۔ یہ دونوں خیال شیطانی دھوکہ ہیں کیونکہ میرے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کا جن پر میرے ماں باپ قربان ہوں ارشاد ہے:

"نیکی کی کسی بات کو ہرگز حقیر مت سمجھو!"

اس لیے کیا بعید ہے کہ یہی نیکی قبول ہو جائے اور اسی کی برکت سے ہماری باقی زندگی بھی درست ہو جائے .... لہذا

اس جذبہ اعتدال سے اس کتابچہ کا مطالعہ فرمائیں اور عمل فرمائیں۔

(خلاصہ آسان نیکیاں)

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

چھ نعمتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ (یا رسول اللہ) قرآن کریم کی آیت "لَهُ مَقَالِيدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" (کہ آسمان اور زمین کی کنجیاں اللہ تعالیٰ کے قبضہ میں) سے کیا مراد ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا (آسمان وزمین کی کنجیوں سے) یہ کلمات مراد ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَلْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

اے عثمان ! جو شخص یہ کلمات صبح و شام دس دس دفعہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے۔

① شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔
② اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا
③ حورِ عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا
④ اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔
⑤ وہ (جنت) میں حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ ہوگا۔
⑥ بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے اور اس کو جنت کی بشارت سنائیں گے ؛ اور اس کو قبر سے عزت و احترام کے ساتھ لے جائیں گے۔ اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلی دیں گے اور کہیں گے کہ گھبراؤ نہیں تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں ہو پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنت میں لے جانے کا حکم دیں گے۔

چنانچہ فرشتے اس کو میدانِ حشر سے جنّت کی طرف اس طرح عزت و احترام سے پہنچائیں گے جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنّت میں داخل کردیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب وکتاب کی شدت میں مبتلا ہوں گے۔

(روح المعانی ص ۲۲ ج ۲۳)

چار عظیم فائدے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص روزانہ سو مرتبہ:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

پڑھے (تو یہ کلمات) اس کے لیے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ اور قبر کی وحشت و تنہائی میں اُنسیت کا باعث ہوں گے اور ان کلمات (کی برکت سے پڑھنے والا) غناء (ظاہری اور باطنی) حاصل کرے گا اور (قیامت

کے دن) ان کلمات کی برکت سے وہ جنّت کے دروازہ پر دستک دے گا۔

تشریح: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ "لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ" روزانہ سو بار پڑھنے والے کو چار بڑے بڑے فائدے حاصل ہوں گے ان میں سے ہر فائدہ ایسا ہے جس کا ہر شخص محتاج ہے، لہذا ہر شخص کو ہر روز اس کی ایک تسبیح پڑھ لینی چاہیے وہ فوائد یہ ہیں:

- فقروفاقہ اور معاشی تنگی دور ہونا۔
- قبر کی وحشت دور ہوکر راحت واُنسیت حاصل ہونا۔
- غناءِ ظاہری و باطنی نصیب ہونا۔
- جنّت کے دروازے پر دستک دینے اور جنّت میں داخل ہونے کی سعادت ملنا۔

ساری مخلوق کے برابر عمل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھا، اچانک ایک شخص حضور کے پاس آئے اور سلام کیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سلام کا جواب دیا اور آپ کا چہرۂ انور (خوشی سے) دمک اٹھا اور آپ نے ان کو اپنے برابر بٹھالیا۔ پھر جب وہ صاحب (جس کام کے واسطے آئے تھے وہ) اپنا کام کر چکے (تو جانے کے لیے) اٹھے اور جب کچھ دور چلے گئے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (مجھ سے) فرمایا اے ابوبکر! یہ ایسا شخص ہے کہ روزانہ (تمام روئے) زمین کے رہنے والوں کے عمل کے برابر اس (اکیلے) کے عمل (اللہ تعالیٰ کے یہاں) پہنچائے جاتے ہیں۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا (یارسول اللہ!) یہ (اتنا ثواب اس کو روزانہ) کیوں ملتا ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا یہ جب کبھی صبح اٹھتا ہے تو مجھ پر دس مرتبہ (ایسا) درود شریف پڑھتا ہے (جو اپنے ثواب میں) ساری مخلوق کے درودوں کے برابر ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! وہ کیا درود ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ (وہ) درود یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ مِنْ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ ط (دارقطنی وابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو نبی اور پیغمبر ہیں اتنی تعداد میں رحمتِ کاملہ نازل فرما جتنی تعداد میں آپ کی مخلوق نے ان پر درود بھیجا ہے، اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو پیغمبر ہیں ان پر اتنی تعداد میں رحمتِ کاملہ نازل فرما جتنی تعداد میں ہمارے لیے ان

پر درود بھیجنا مناسب ہے اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم جو نبی و پیغمبر ہیں ان پر اتنی تعداد میں رحمتِ کاملہ نازل فرما جتنا کہ آپ نے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

اسّی سال کی عبادت کا ثواب

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے:۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ط

تو اس کے اسّی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسّی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لیے لکھا جائے گا۔ (فضائل درود)

اور دارقطنی کی ایک روایت میں یہ درود (اَلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ)

تک ہے اور اس روایت کو حافظ عراقی نے حسن بتایا ہے اور جامع الصغیر میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس حدیث پر "حسن" کی علامت لگائی ہے۔ (ماخوذ فضائل درود شریف)

یعنی اگر کوئی شخص جمعہ کے دن بعد نمازِ عصر صرف اتنا درود اسّی۸۰ مرتبہ پڑھ لے جو ذیل میں لکھا گیا ہے تو اس کو بھی مذکورہ فضیلت حاصل ہوجائے گی۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

بیس لاکھ نیکیاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

کہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔

(الترغیب والترہیب)

(ف) مذکورہ کلمہ ایک بار کہنے پر بیس لاکھ نیکیاں ملتی ہیں اگر ہر فرض نماز کے بعد یا اس سے پہلے یہ کلمہ ایک بار کہہ لیا کریں تو روزانہ بآسانی ایک کروڑ نیکیاں حاصل ہو سکتی ہیں، آپ بھی حاصل کر لیجئے کل یہ نیکیاں کام آئیں گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

حادثات سے بچنے کا عمل

حضرت طلق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص صحابی حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا، پھر دوسرے شخص نے یہی اطلاع دی۔ فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابو الدرداء آگ کے

شعلے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی،
فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا کہ میرا مکان جل جائے
کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے
وقت یہ کلمات پڑھ لے تو شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی
میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یقین تھا کہ میرا مکان
نہیں جل سکتا وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَالَمْ يَشَأْلَمْ
يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَعْلَمُ
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عِلْمًا ط اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ط اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ط

ترجمہ: اے اللہ آپ میرے رب ہیں۔آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔میں نے آپ پر بھروسہ کیا اور آپ رب ہیں عرشِ عظیم کے جو اللہ پاک نے چاہا وہ ہوا اور جو نہ چاہا نہ ہوا گناہوں سے پھرنے اور عبادات کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند اور عظیم ہے میں جانتا ہوں بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بے شک اللہ نے گھیر لیا ہے ہر چیز کو اپنے علم کے ذریعہ۔اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور چوپایہ کے شر سے تو ہی اس کی پیشانی سے پکڑنے والا ہے۔بے شک میرا رب ہی سیدھی راہ پر ہے۔ (کنز الاعمال)

دوزخ سے بری

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایک مرتبہ)

لَآ اِلٰـــهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَــرُ

کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس (کے جسم کا) ایک چوتھائی (حصہ) دوزخ سے بری کر دیتے ہیں، اگر دو مرتبہ کہے تو اس (کے جسم کا) آدھا حصہ جہنم سے آزاد کر دیتے ہیں اور اگر چار مرتبہ یہ کلمہ کہے تو اللہ تعالیٰ اس کو (مکمل طور پر) دوزخ سے بری کر دیتے ہیں۔ (مجمع الزوائد)

(ف) روزانہ صبح اور شام

لَآ اِلٰـــهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

چار چار مرتبہ کہنا کچھ بھی مشکل نہیں۔

تمام گناہوں کی بخشش

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روئے زمین پر جو شخص بھی،

لَآ اِلٰـــهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(ایک مرتبہ) کہے تو اس کے سارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔ اگرچہ وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (الترغیب)

(ف) ہر نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ مذکورہ کلمات کہہ کر تمام گناہوں کی معافی کا سامان کرنا کتنا آسان ہے؟ کیا ہم سے یہ بھی نہ ہوگا؟؟

ہر نظر پر ایک مقبول حج

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نیک اولاد اپنے والدین (یا ان میں سے کسی ایک) پر شفقت و محبت سے نظر ڈالے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہر نظر کے بدلہ ایک مقبول حج (کا ثواب) عطا فرماتے ہیں (صحابہؓ) نے عرض کیا (اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر کوئی شخص) روزانہ سو مرتبہ ان پر نظر ڈالے (جب بھی ہر نظر پر اس کو یہ ثوابِ عظیم ملے گا؟) آپ نے فرمایا ہاں۔ (اور آپ نے یہ بھی فرمایا کہ) اللہ پاک (کی ذات

ہمارے وہم وگمان سے بالا ہے اور) نہایت عظیم ہے اور بہت پاکیزہ ہے۔ (وہ ہر نقص وعیب سے پاک ہے لہذا ہر نظر پر یہ ثوابِ عظیم دینا اس کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں ہے)۔

(مشکوٰۃ)

(ف) اگر آپ کے ماں باپ دونوں یا ان میں سے کوئی ایک زندہ ہے تو آپ بڑے خوش نصیب ہیں، دل وجان سے ان کی خدمت کریں، ان سے دلی دعائیں حاصل کریں اور ان پر شفقت واحترام کی ہر نظر پر ایک مقبول حج کا ثواب حاصل کریں، اس طرح باآسانی سینکڑوں حج کا ثواب حاصل کرنے کی آپ سعادت حاصل کر سکتے ہیں، حق تعالیٰ توفیق عطا فرمائیں آمین۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

رحمتوں والے اعمال

ستّر مرتبہ نظرِ رحمت، ستّر ہزار فرشتوں کی دُعا، جنّت ملنا، جہنّم سے نجات، حفاظت کا عمل۔

گذارش

اس کتاب کو حفاظت سے رکھیں ضائع نہ کریں۔ اگر ضرورت پوری ہو جائے تو کسی دوسرے کو دیدیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ذیل میں ایسے معمولات لکھے جاتے ہیں جو بہت آسان اور مختصر ہیں لیکن ان کا اجر و ثواب بہت ہے۔

ستّر مرتبہ نظرِ رحمت ہونا

جو شخص ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ، ایک مرتبہ آیت الکرسی اور ایک مرتبہ مندرجہ ذیل آیتیں پانچوں نمازوں کے بعد پڑھے گا، تو جنّت اس کا ٹھکانہ ہو، اور حظیرۃ القدس میں رہے اور اللہ تعالیٰ روزانہ اس پر ستّر مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں اور ستّر حاجتیں اس کی پوری کریں اور اس کی مغفرت کریں۔ (ابن السنی)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ؕ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ○

ستّر ہزار فرشتوں کی دعا

جو شخص تین مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

پڑھ کر سورہ حشر کی درج ذیل آخری آیات صبح و شام ایک ایک مرتبہ پڑھے تو صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک ستّر ہزار فرشتے اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں اور مر جائے تو شہادت کی طرح موت لکھی جائے۔ (ترمذی، دارمی، ابن السنی)

هُوَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○

بڑے بڑے کاموں میں آسانی

جو شخص ذیل کی آیت صبح و شام سات مرتبہ پڑھ لے تو اس کے بہت بڑے بڑے کام اللہ تعالیٰ اپنے ذمّہ لے لیتے ہیں اور وہ آسانی سے پورے ہو جاتے ہیں، خواہ جھوٹے سے ہی پڑھ لے۔ (مسلم)

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۚ

دارین کی نعمتیں ملنا

ایک مرتبہ ذیل کی آیت پڑھے، جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے اُن کو دونوں جہان کی نعمتوں سے نوازا۔ (ترمذی)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

بے انتہا انعام واکرام

جو شخص صبح وشام تین مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو اتنا انعام دیں گے کہ وہ راضی ہو جائے گا (ترمذی)

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) نَبِيًّا۔

دن رات کی نعمتوں کا شکریہ

جس نے درج ذیل کلمات صبح کو کہے اس نے دن کی نعمتوں کا شکر ادا کر دیا اور جس نے شام کو کہے اس نے اس رات کی نعمتوں کا شکریہ ادا کر دیا۔ (ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ۔

ف: شام کو جب مذکورہ دعا پڑھیں تو مَا اَصْبَحَ کی جگہ مَا اَمْسٰی پڑھیں باقی دعا اسی طرح رہے گی۔

بے شمار اجر و ثواب

سُبْحَانَ اللّٰهِ: جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے سو حج کیے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ : جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ کہے تو ایسا ہے جیسے اس نے سو مرتبہ گھوڑوں پر اللہ کی راہ میں مجاہدین کو سوار کیا یعنی جہاد کے لیے سو گھوڑے دیے، یا فرمایا اس نے سو مرتبہ جہاد کیا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ : جو شخص صبح و شام سو مرتبہ یہ کلمہ پڑھے، تو وہ ایسا ہے جیسے اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے سو غلام آزاد کیے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ : جو شخص سو مرتبہ یہ کلمہ کہے، اس سے اس روز کوئی شخص افضل نہ ہوگا سوائے اس شخص کے جس نے یہ کلمات اتنی ہی بار یا اس سے زیادہ کہے ہوں۔ (ترمذی)

ف :۔ لہذا مذکورہ کلمات کی صبح اور شام ایک ایک تسبیح (سو دانے والی) پڑھ لیا کریں۔

جنّت نصیب ہونا

جو شخص صبح ایک مرتبہ مندرجہ ذیل 'سیّد الاستغفار' پڑھے اور شام سے پہلے اس کو موت آجائے تو وہ جنتی ہوگا اسی طرح شام کو پڑھے اور صبح سے پہلے موت آجائے تو جنتی ہوگا مگر یقین کے ساتھ پڑھے۔ (بخاری)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّمَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

جہنّم سے نجات

جو شخص صبح و شام سات، سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھے، اللہ تعالیٰ اسے جہنّم سے بری کر دیتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ

حفاظت کا خاص عمل

صبح و شام ایک ایک مرتبہ ذیل کے کلمات پڑھے تو جن و انسان سے حفاظت ہوتی ہے۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنَ ٥

اور ہر فرض کے بعد قُلْ یٰاَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ ۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے حدیث شریف میں ہے کہ سورۃ الکافرون چوتھائی قرآن مجید کے برابر ہے (ترمذی) اور قل ہو اللہ احد (ثواب میں) تہائی قرآن کے برابر ہے (بخاری و مسلم) اسی طرح حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بہتر دو سورتیں (سورہ فلق و سورۃ ناس) نہ بتاؤں جو پڑھی جاتی ہیں (ابوداؤد) اور ایک روایت میں ہے کہ ان سورتوں کو پڑھا کرو، ان جیسی کوئی سورت (پناہ مانگنے کے بارے میں) تم ہرگز نہیں پڑھو گے۔ (نسائی)

اور وہ چار سورتیں یہ ہیں :

چاروں قل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ ○ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ○ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَلَآ اَنْتُمْ عٰابِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ○ لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ ○ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ
اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

نقصانات سے بچاؤ

تین مرتبہ ذیل کی دعا پڑھے تو کوئی شے ضرر نہ پہنچائے گی لہذا صبح اور شام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

آفات و بلیات سے حفاظت

جو شخص صبح و شام درج ذیل کلمات دس دس مرتبہ پڑھ لے گا

اللہ تعالیٰ اس کے لیے سو نیکیاں لکھ دے گا، اور سو گناہ نامۂ اعمال سے مٹا دے گا اور اسے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس دن اور اس رات میں آفات و مکروہات سے محفوظ رہے گا۔ (ابن السنی)

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

معمولات کی تلافی

مندرجہ ذیل دعا ایک مرتبہ رات کو پڑھے تو دن کے تمام اذکار و اوراد کی کمی پوری کر دی جاتی ہے۔ صبح پڑھے تو رات کے اوراد و اذکار کی کمی پوری کر دی جاتی ہے۔ (صحاح ستہ)

فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ○ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○

ف: صبح اور شام اس کو پڑھ لیا کریں تاکہ معمولات کی کمی پوری ہو جایا کرے۔ وہی توفیق دینے والے ہیں۔ (ماخوذ از علیکم بسنتی)

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

بندہ عبدالرؤف سکھروی عفی عنہ

۱۴ رمضان المبارک ۱۴۱۱ھ

یوم الاثنین

Amal Mukhtasir Aur Sawab Ziyada